۲۷ رجبُ المرجب ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 124)

ضرورتیں پُوری کرنے کے فضائل

- کٹھن وقت میں غریبوں کا ساتھ دینے والی مَدَنی تحریک 2
- نیکی کے کام میں دیر کرنا کیسا؟ 4
- کہیں شیطان میرے اِرادے کو تبدیل نہ کر دے 5

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ضرورتیں پُوری کرنے کے فضائل[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ(٦ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک بھیجتا ہے تو اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازِل فرماتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

ضرورتیں پُوری کرنے کے فَضائل

سُوال: غریب اور پریشان حال لوگوں کی مدد کرنے اور ان کی حاجات پوری کرنے کے فَضائل ہوں تو ترغیب کے لیے بیان فرما دیجئے۔[3]

جواب: غریب اور پریشان حال لوگوں کی مدد کرنے اور ان کی حاجات پوری کرنے کی ترغیب کے حوالے سے پانچ اَحادیثِ مُبارکہ مُلاحظہ کیجیے: (1) فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: جو میرے کسی اُمّتی کی حاجت پوری کرے اور اس کی نیت یہ ہو کہ اس کے ذَریعے اس اُمّتی کو خوش کرے تو اُس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اُس نے اللہ پاک کو خوش کیا اور جس نے اللہ پاک کو خوش کیا اللہ پاک اُسے جنّت میں داخِل کرے گا۔[4] (2) غریبوں کی مدد کرنے

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۷ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۱ھ بمطابق 22 مارچ 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ ''ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت'' نے مُرتَّب کیا ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم، ص ۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۳۔

3 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

4 ...... شعب الایمان، الثالث والخمسون من شعب الایمان... الخ، ٦/١١٥، حدیث: ٧٦٥٣۔

سے ان کی دُعائیں ملتی ہیں، جس سے اللہ پاک کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے جیسا کہ رَسُولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: تمہیں اللہ پاک کی مدد اور رِزق، کمزور لوگوں کی بَرَکت اور ان کی دُعاؤں کے سبب پہنچتا ہے۔[1] (3)اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کسی بندے کی حاجت (یعنی ضَرورت) پوری کرے اللہ پاک دِین و دُنیا میں اُس کی حاجتیں (یعنی ضَرورتیں) پوری فرمائے گا۔[2] (4)ایک اور حدیثِ پاک میں اِرشاد فرمایا: جو کسی مسلمان کی دُنیوی تکلیف دور کرے تو اللہ پاک اُس سے قیامت کے دِن کی مصیبت دور فرمائے گا۔[3] (5)حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: بے شک اللہ پاک پریشان حالوں کی مدد کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔[4]

کٹھن وقت میں غریبوں کا ساتھ دینے والی مَدَنی تحریک

سُوال: "کورونا وائرس" کی وجہ سے جو لاک ڈاؤن ہے اور لوگ گھروں میں پریشان بیٹھے ہیں، اِس حوالے سے آپ کیا فرماتے ہیں؟[5]

جواب: "کورونا وائرس" کی وجہ سے اِس وقت دُنیا میں جو حالات ہیں وہ تقریباً سب پر آشکار ہیں۔ غریب اور متوسط طبقہ بِالخصوص مالی طور پر زیادہ آزمائش میں ہے۔ ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمیشہ غریبوں کے ساتھ رہے ہیں اور دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام زیادہ تر غریب ہی کر رہے ہیں۔ اِس سلسلے میں ہماری یہ سوچ بنی ہے کہ ہم اپنے غریب اسلامی بھائیوں کی، غریب مسلمانوں کی اِس کٹھن وقت میں کچھ مدد کریں۔ آپ بھی دِل کھول کر غریبوں کی مدد کیجئے اور یہ ذہن میں رکھیے کہ

---

1 ...بخاری، کتاب الجهاد، باب عن استعان بالضعفاء... الخ، ۲/ ۲۸۰، حدیث: ۲۸۹۶۔

2 ...مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع... الخ، ص ۱۱۱۰، حدیث: ۶۸۵۳۔

3 ...ترمذی، کتاب الحدود، باب ماجاء فی الستر علی المسلم، ۳/ ۱۱۵، حدیث: ۱۴۳۰۔

4 ...مسند ابو یعلٰی، مسند انس بن مالک، سعد بن سنان، عن انس ابن مالک، ۳/ ۴۵۲، حدیث: ۴۲۸۰۔

5 ...یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

اللہ پاک کی راہ میں دینے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ بڑھتا ہے۔[1]

جو بے چارے روز کما کر کھانے والے ہیں وہ بہت تکلیف میں آ گئے ہیں، اِس وقت دُنیا میں لاکھوں نہیں کروڑوں مسلمان پریشانی کے عالَم میں ہیں، میں اپنے لیے نہیں بلکہ اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے لیے سُوال کرتا ہوں۔ مسلمانوں میں اَربوں کھربوں پتی لوگ موجود ہیں، وہ اپنے خزانوں کا منہ کھولیں اور دِل کھول کر خرچ کریں، اس وقت نہیں خرچ کریں گے تو کب خرچ کریں گے! ہمت کیجئے اور کسی بڑی رَقم مثلاً کروڑ، دو کروڑ کا اِعلان کیجیے، آپ کا دیا ہوا مال آپ کو آخرت میں وہ کام دے گا کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے بلکہ دُنیا میں بھی اِنْ شَآءَ اللہ بَرَکت ہو گی۔ یہ ثواب کمانے کا موقع ہے، اِس سے بہت سارے مسلمانوں کے دِلوں میں خوشی ڈالنے کا سامان ہو گا،[2] ہمارے دِل میں بھی خوشی ہوتی ہے جیسا کہ ابھی پانچ لاکھ کا اور ایک لاکھ کا اِعلان سُنا تو میرے دِل میں خوشی داخل

---

1 ……راہِ خُدا میں خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے گھٹتا نہیں جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: ”مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ“ یعنی صَدقہ مال میں کمی نہیں کرتا۔ (مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب استحباب العفو والتواضع، ص۱۰۷۱، حدیث: ۶۵۹۲) اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: زکوٰۃ دینے والے کی زکوٰۃ ہر سال بڑھتی ہی رہتی ہے، تجربہ ہے جو کسان کھیت میں بیج پھینک آتا ہے وہ بظاہر بوریاں خالی کر لیتا ہے لیکن حقیقت میں مع اِضافہ کے بھر لیتا ہے، گھر کی بوریاں چوہے، سُسری وغیرہ کی آفات سے ہلاک ہو جاتی ہیں یا یہ مطلب ہے کہ جس مال میں سے صَدقہ نکلتا رہے اس میں سے خَرچ کرتے رہو، اِنْ شَآءَ اللہ بڑھتا ہی رہے گا، کنوئیں کا پانی بھرے جاؤ تو بڑھے ہی جائے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، ۳/۹۳) اِسی طرح کی ایک اور حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: صَدقہ سے مُراد ہر خیرات ہے فرضی ہو یا نفلی۔ تجربہ شاہد ہے کہ خیرات سے مال بڑھتا ہے گھٹتا نہیں۔ آزما کر دیکھ لو میرا ربّ سچا، اس کے رَسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سچے۔ صَدقہ سے دُنیا میں بَرکت آخرت میں ثواب ہے۔ فقیر کا تجربہ تو یہ ہے کہ صَدقہ والے مال کو عموماً حاکم، حکیم، وکیل چور نہیں کھاتے دُنیاوی نقصانات بھی بہت کم ہوتے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، ۷/۹۹)

2 ……مسلمان کا دِل خوش کرنا بھی بہت بڑے ثواب کا کام ہے چنانچہ رَسُولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص کسی مومن کے دِل میں خوشی داخل کرتا ہے اللہ پاک اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو اللہ پاک کی عبادت اور توحید بیان کرتا ہے، جب وہ بندہ اپنی قبر میں چلا جاتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے پاس آکر پوچھتا ہے: کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ تو کون ہے؟ تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ میں وہ خوشی کی شکل ہوں جسے تو نے فلاں مسلمان کے دِل میں داخل کیا تھا، اب میں تیری وحشت میں تیرا مُونس ہو گا اور سوالات کے جوابات میں ثابت قدم رکھوں گا اور روزِ قیامت میں تیرے پاس آؤں گا اور تیرے لیے تیرے رَبّ کی بارگاہ میں سفارش کروں گا اور تجھے جنّت میں تیرا ٹھکانا دِکھاؤں گا۔ (الترغیب والترھیب، ۳/۲۶۶، حدیث: ۲۳) ایک اور حدیثِ پاک میں اِرشاد فرمایا: فرائض کے بعد سب اَعمال میں اللہ پاک کو زیادہ پیارا، مسلمان کا دِل خوش کرنا ہے۔ (معجم کبیر، ۱۱/۵۹، حدیث: ۱۱۰۷۹) حضرتِ سیّدُنا بِشر حافی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کا قول ہے: کسی مسلمان کا دِل خوش کرنا 100 (نفلی) حج سے بہتر ہے۔ (کیمیائے سعادت، ۲/۷۵۱ ماخوذاً)

www.dawateislami.net

ہوئی۔ اِسی طرح اگر کوئی پانچ روپے بھی دے گا تب بھی خوشی ہو گی کیونکہ قطرے قطرے سے دریا بنتا ہے۔ رَقم چھوٹی ہو یا بڑی اس کی قبولیت کا مدار اِخلاص پر ہے۔[1] اللہ کریم اپنے کَرَم سے سب کی خیرات قبول فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نیکی کے کام میں دیر کرنا کیسا؟

سُوال: راہِ خُدا میں دینے کا موقع آئے تو بعض لوگ ”آج کل“ کرتے رہتے ہیں، کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟[2]

جواب: جب بھی راہِ خُدا میں دینے کا موقع آئے تو اس میں آج کل نہیں کرنا چاہیے۔ آپ نے سُنا بھی ہو گا کہ ”نیکی میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔“[3] فتاویٰ رضویہ شریف میں حضرتِ سَیِّدُنا امام باقر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا واقعہ لکھا ہے کہ ایک بار آپ واش روم میں تشریف لے گئے اور یکایک باہر نکل آئے اور آپ کے ہاتھ میں جُبّہ تھا جو آپ نے لباس کے اوپر پہنا ہوا تھا، اپنے خادم کو آواز دے کر فرمایا کہ ”یہ فُلاں کو دے آئیں۔“ خادم لے کر چل دیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ جب فارغ ہو کر تشریف لائے تو خادم نے عرض کی: یاسیِّدی! آخر ایسی بھی کیا جلدی تھی! اِطمینان سے فارغ ہو کر مجھے دے دیتے۔ اِرشاد فرمایا: میرے دِل میں خیال آیا کہ میں یہ راہِ خُدا میں فُلاں کو دے دوں۔ پھر میں نے فراغت کا اِنتظار کرنا اِس لیے گوارا نہ کیا کہ ایک تو یہ نیکی کا کام ہے جلدی ہو جائے اور دوسرا یہ کہ دِل بدلتے دیر نہیں لگتی، ہو سکتا ہے کہ بعد میں میری نیت بدل جائے کہ اب یہ نہیں دینا، اِس لیے فوراً میں نے نیک کام کر دیا۔[4]

---

1 ......اِمَامُ الْمُخْلِصِیْن، سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دِل نشین ہے: ”اَخْلِصْ دِیْنَكَ یَكْفِكَ الْعَمَلُ الْقَلِیْلُ“ یعنی اپنے دِین میں مخلص ہو جاؤ تھوڑا عمل بھی کافی ہو گا۔ (مستدرک، کتاب الرقاق، ۵/۴۳۵، حدیث: ۷۹۱۴) حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ ایک بُزرگ سے نقل کرتے ہیں: ایک ساعت کا اِخلاص ہمیشہ کی نَجات کا باعث ہے مگر اِخلاص بہُت کم پایا جاتا ہے۔

(احیاء العلوم، کتاب النیة والاخلاص والصدق، ۵/ ۱۰۶)

2 ......یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

3 ......جب بھی نیکی کا ذِہن بنے تو فوراً کر لینی چاہئے کہ حدیثِ پاک میں ہے: ”نیک اَعمال میں جلدی کرو۔“

(ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها، باب فی فرض الجمعة، ۲/ ۵، حدیث: ۱۰۸۱)

4 ......فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۸۴ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

کہیں شیطان میرے اِرادے کو تبدیل نہ کر دے

اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن حضرتِ سَیِّدُنا صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی طرف بھی ایسا ہی ایک واقعہ مَنسوب ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ایک بار غسل خانے میں تھے کہ اپنے کپڑے صَدقہ کرنے کا خیال آیا اور فوراً باہر تشریف لائے اور کپڑے خیرات کر دیئے اور اندر چلے گئے۔ جب باہر نکلے تو کسی نے پوچھا: یا سَیِّدی! کپڑے صَدقہ کرنے کی ایسی بھی کیا جلدی تھی؟ فرمایا: مجھے خوف ہوا کہ کہیں شیطان میرے اِرادے کو تبدیل نہ کر دے۔[1] لہٰذا راہِ خُدا میں خرچ کرنے کی جلدی جلدی نیت کریں اور فوراً رَقم نکال کر گھر کے کسی فَرد کے پاس رَکھوا دیں یا نکال کر اپنے پاس الگ کر لیں اور پھر جہاں جہاں ممکن ہو وہاں جمع بھی کروا دیں۔ رَقم دیئے گئے اکاؤنٹ نمبر میں جمع کروائیں یا پھر دعوتِ اسلامی کے بڑی سطح کے ذِمّہ داران کو جنہیں آپ جانتے ہوں ان کے پاس جمع کروائیں، وہ ہمیں پہنچاتے رہیں گے۔ جن جن لوگوں نے نیّتیں کی ہیں وہ جلد از جلد رَقم جمع کروا دیں تاکہ عملی طور پر کام شروع ہو سکے۔ ایسے موقع پر ہو سکتا ہے کہ چیٹر اور لُٹیرے قسم کے لوگ بھی حرکت میں آ جائیں، عمامہ باندھ کر اور دعوتِ اسلامی والے بن کر کچھ جمع کرنے کی کوشش کریں تو ایسوں کو رَقم جمع نہیں کروانی۔ اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر!

غریبوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنے والوں کے لیے دُعائے عطّار

سُوال: غریبوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنے کی جو آپ نے تَرغیب دِلائی ہے تو اس پر کئی لوگوں نے نیّتیں کی ہیں اور مزید بھی نیّتیں کریں گے، کچھ اسلامی بھائیوں نے خواہش کا اِظہار کیا ہے کہ ان دینے والوں اور بانٹنے والوں سب کے لیے آپ کی طرف سے کوئی دُعا مل جائے تاکہ مزید تَرغیب ملتی رہے۔

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

یَارَبَّ الْمصطفٰے جَلَّ جَلَالُہٗ و صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! تیرے محبوب کی دُکھیاری اُمّت کے وہ لوگ جو "کورونا وائرس" کے تعلق سے بے چارے پریشان ہیں، ان کی اِمداد کے لیے جو تیرے بندے اور بندیاں مالی اِمداد کریں یا اس کے لیے بھاگ

1 ......الزواجر عن اقتراف الکبائر، الباب الثانی فی الکبائر الظاھرۃ، کتاب الزکاۃ، ۱/۳۸۵۔

www.dawateislami.net

دوڑ کریں، دوسروں کو ترغیب دِلائیں، ان سب کو دِین و دُنیا کی بھلائیوں سے مالا مال فرما۔ اے اللہ! ان کی غُربت، تنگ دَستی اور قرض دور ہو۔ یااللہ! ان کی جائز مُرادوں پر رَحمت کی نظر ہو، یہ سب بے حساب مَغفرت سے مُشرَّف ہوں اور ان سب کو جنّتُ الفردوس میں تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہو، میرے اور میری آل کے حق میں بھی یہ دُعائیں قبول ہوں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مُعاف فضل و کرم سے ہو ہر خطا یارَبّ ہو مغفرت پئے سلطانِ اَنبیا یارب
بِلا حساب ہو جنّت میں داخلہ یارَبّ پڑوسی خُلد میں سرور کا ہو عطا یارب
اندھیری قبر کا دِل سے نہیں نکلتا ڈر کروں گا کیا جو تو ناراض ہو گیا یارب
کہیں کا آہ گناہوں نے اب نہیں چھوڑا عذابِ نار سے عطار کو بچا یارب
گناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد کروں گا کیا جو تو ناراض ہو گیا یارب
کرونا سے ہم کو بچا یااِلٰہی پرے ہو یہ ہم سے بَلا یااِلٰہی
کرونا میں جو مبتلا ہیں انہیں تو کَرم سے عطا کر شِفا یااِلٰہی
کرونا کا ڈر دور فرما کے یارب تو کر خوف اپنا عطا یااِلٰہی
کرونا کا شاہِ مدینہ کے صَدقے تو دُنیا سے کر خاتمہ یااِلٰہی
کرونا کے بدلے گناہوں کا ڈر دے ندامت سے ہم کو رُلا یااِلٰہی
گناہوں سے توبہ کی توفیق دے دے ہمیں نیک بندہ بنا یااِلٰہی
رہے خوف ہر دَم بُرے خاتمے کا ہو اِیمان پر خاتمہ یااِلٰہی
تو عطار کو دے دے شوقِ ملاقات تو قرب اپنا کر دے عطا یااِلٰہی

❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کہیں شیطان میرے اِرادے کو تبدیل نہ کر دے	5
ضرورتیں پُوری کرنے کے فضائل	1	غریبوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنے والوں کے لیے دُعائے عطّار	5
کٹھن وقت میں غریبوں کا ساتھ دینے والی مَدَنی تحریک	2		
نیکی کے کام میں دیر کرنا کیسا؟	4	❀❀❀	❀

ماخذ و مَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفٰی	مطبوعات
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابن ماجہ	امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۶ھ
مسند ابی یعلی	ابو یعلی احمد بن علی بن المثنی موصلی، متوفی ۳۰۷	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
معجم کبیر	ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار إحیاء التراث العربی ۱۴۲۲ھ
شعب الایمان	ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
الترغیب والترہیب	زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی، متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
کیمیائے سعادت	ابو حامد محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	انتشارات گنجینہ تہران
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
الزواجر عن اقتراف الکبائر	ابو العباس احمد بن محمد ابن حجر ہیتمی، متوفی ۹۷۴ھ	دار المعرفۃ بیروت
فتاوٰی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ

❀❀❀

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❀ سُنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ”**غور وفکر**“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net